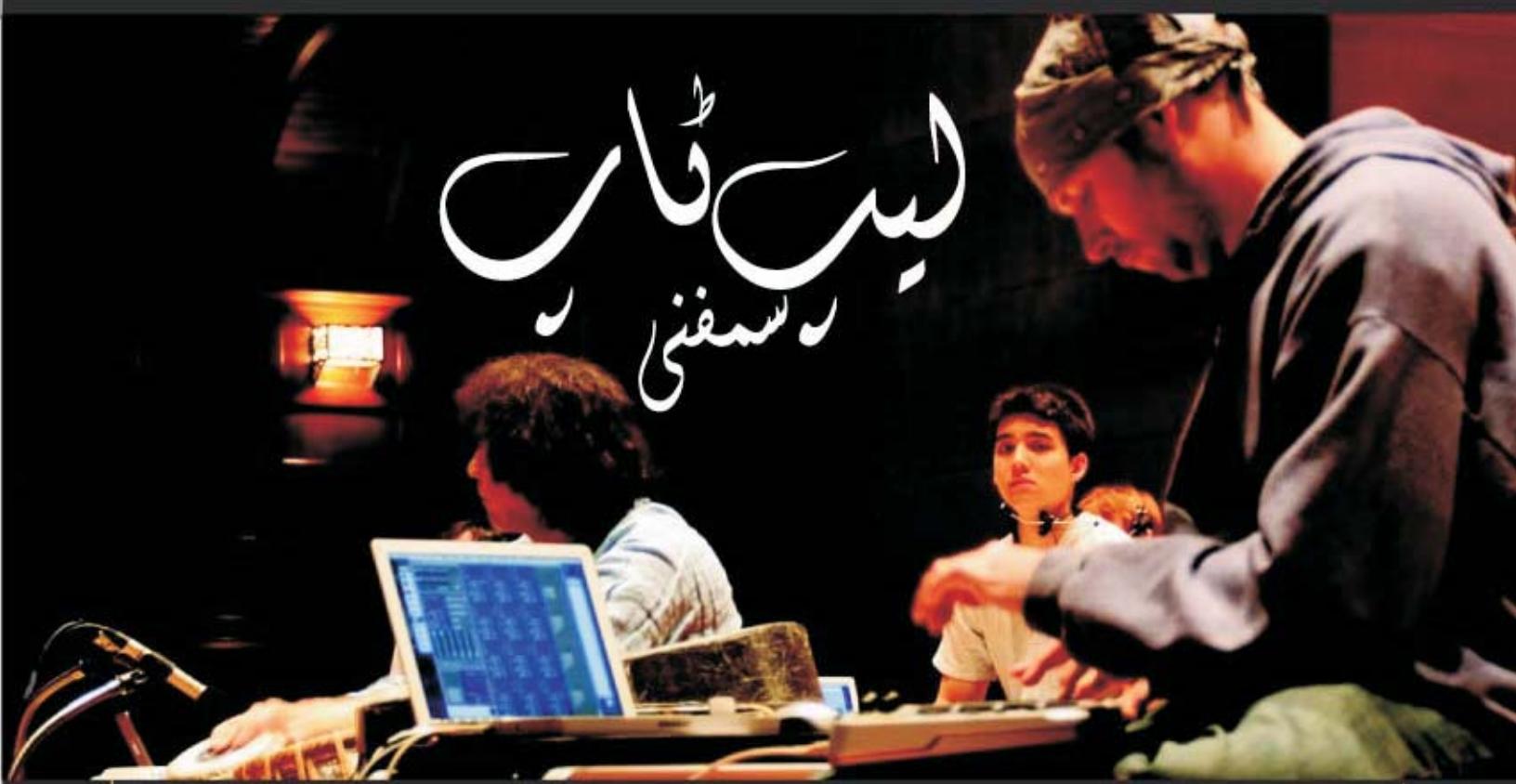


لپ تار

و فیلم سینما



امریکی

میں سازندے کے اشادات کی تسلیم تمی مواصلات، بینہ ماٹر کی روایتی چھڑی، جھیلی ہوئی علامتیں پدالیات یا علامتی زبان کے ذریعے کی جاتی ہے۔ سازندے جانے کا طریقہ ہتھ لفڑی ہے اور ہر آنکھ کے لئے بدل جانے والی آوازوں میں بہترین انتخاب کا خیال رکھا جاتا ہے۔ ٹرومن کا کہنا ہے کہ، "اس میں چند صوروں میں ہاؤں کی ایسکی تربیت ہوتی ہے جس پر قصہ کیا جاسکتا ہے جب کہ اس کے کچھ سر اشاراتی اور ساخت سے مختلف ہوتے ہیں۔"

پی ایل اور ک چاہتا ہے کہ مویشی کے میدان میں اس کی ہر اول تشریف لائے تھے۔ انہوں نے وہاں پی ایل برہ کا ظاہرہ کیا۔ یہ ایک حسین نے کہا، "ایک بار میں خود ہی ساز بجارتا تھا جس سے مطہری سر ابھر رہا تھا۔ تھی میں نے اچاک اپنے ساتھیوں کی طرف دیکھا۔

پی ایل اور ک کے ہر مجرما کا کیے پاس ایک لیپ تار۔ چھ ایکس انہوں نے تھوڑی مدد اخذ کی۔ اس نتھے پر میں نے محضوں کیا ایک آڈیو ایٹھیں، پاور یونٹ اور چھ پیٹلوں والا انسپلیٹر رہتا ہے۔ وہ اپنے انشتوں کو کی بدوروں، گریک پیٹدوں یا اپنی کلاسیں سے بندھے ہر کرتے ہے۔ چلنے والے صوروں کے ذریعے مدد پہنچاتے ہیں۔ پی ایل اور ک مویشی کی ایک تی زبان۔ چک کا استعمال کرتا ہے جسے پر شن لفجی ہو سکتی ہیں اور آپ کو چوتھیاں بھی دے سکتی ہیں۔ ساتھی ساتھ "ان کی ماعت بھی خالی از لطف نہ ہوگی۔"

پی ایل اور ک، مویشی کے پروفیسر اور کپوزر دین ٹرومن اور میں کپیور سائنس کے ڈاکٹور طالب علم کے ڈاکٹر تھوڑی کیا ہے۔ اس نتھیں میں نہ رہیں میں طلبہ کو لیپ تار پر پیدا ہوا ہے۔ یہ حضرات پیش نہ یونیورسٹی سے دایستہ ہیں۔

لیکن اپنے طرز کے پہلے ادارے، پیش نہ یونیورسٹی کے دھمکیوں کے بعد اپنے کام شروع کیا اور ذا کر حسین کا ساتھ دیتے ہوئے اس نے ہم لوگوں کے لئے بار کو بہت بندی پر سیٹ کر دیا۔ انہوں نے بھی صوروں کو ہم آہنگ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ شہزاد آفاق طبلہ نواز ذا کر حسین اپریل میں، کیپس میں اپنے پہلے عوای مظاہرے کے لئے پی ایل اور ک میں شامل ہوئے۔ ان کے ہقول یہ تھے "ہوش رہا تھا۔

نوجہی پلک ملی وجہ ان ایڈریئی یو سے گلکوکر تھے ہوئے ذا کر حسین نے کہا، "ایک بار میں خود ہی ساز بجارتا تھا جس سے مطہری سر ابھر رہا تھا۔ تھی میں نے اچاک اپنے ساتھیوں کی طرف دیکھا۔ ایک آڈیو ایٹھیں، پاور یونٹ اور چھ پیٹلوں والا انسپلیٹر رہتا ہے۔ وہ کے سازوں میں از خود تبدیلی آئی شروع ہو گئی۔ ان کی ماہیت تبدیل ہو گئی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ جو بول کھل گئی ہوا درجن لکھ رہا ہو۔ سازوں سے اپ آوازیں لکھ رہی ہیں۔"

